سفرنامہ شیخ الہندؒ

اسیر مالٹا

از

شیخ الحرام مولانا حسین احمد صاحب مدنی

دینی بک ڈپو دہلی

1965

قیمت

1969.

[illegible] روپے

سنہ ۱۹۴۷ء

مطبوعہ

علیمی پریس دہلی

مولوی ہادی حسن صاحب اپنے ہمراہ جدہ سے لائے ہیں اور بمبئی سے اپنے مکان پر اسباب کے ہمراہ بھیج دیا ہے۔ بیچارے مولوی ہادی حسن صاحب اُس وقت نینی تال ہی میں تھے کہ اُن کے مکان پر دوڑ گئی۔ اور اس صندوق کو توڑ کر تختہ تختہ پارچہ پارچہ الگ الگ کر دیا گیا مگر کچھ نہ نکلا اس لئے گورنمنٹ کو بھی غالباً یقین ہو گیا کہ مولانا کی نسبت اکثر خبریں غلط افواہ تھیں۔

مدینہ منورہ سے روانگی

اس واقعہ کے بعد ہی مناسب سمجھا گیا کہ اب مکہ معظمہ کو جو قافلہ جانے والا ہے اُسکے ساتھ وہاں کا قصد کیا جائے۔ اُن دنوں مدینہ منورہ میں خبر پہونچی تھی کہ ایک اگبوٹ ہندوستان سے مختلف سامان خصوصاً چاول لے کر چلا ہے اور عنقریب جدّہ پہونچنے والا ہے چونکہ ان چند ماہ میں یعنی صفر سے جمادی الثانی تک کوئی آگبوٹ غلّہ کا ہندوستان سے جدّہ نہ پہونچا تھا۔ ادھر مصر کے آگبوٹ بھی وہاں نہ آتے تھے۔ بحر احمر بالکل بند تھا فقط تجاویوں کے آگبوٹ اس بحر آتے جاتے تھے۔ اسلئے عرب کے بندرگاہوں پر جملہ اشیاء تجارت کا آنا بند ہو گیا تھا۔ بادبانی کشتیاں پہلے پہل سفر کرتی اور افریقہ کے بندروں سے چیزیں خرید کر لاتی اور عرب کے بندروں پر پہنچاتی تھیں مگر انگریزی جہازوں نے ان کو بھی پکڑنا مال کا چھین لینا کشتیوں کا غرق کر دینا۔ قید کر کے لے جانا وغیرہ مظالم اسقدر برسائے کہ انکی بھی آمد و رفت بالکل بند ہو گئی۔ اس لئے تمام حجاز میں سخت گرانی پھیل گئی لوگ بھوکوں مرنے لگے۔ مدینہ منورہ چونکہ ریل کی وجہ سے شام سے متصل تھا۔ اس لئے گیہوں آٹے وغیرہ کی تو یہاں گرانی نہ ہوئی مگر شکر۔ چاول۔ چاء وغیرہ اشیاء یہاں بھی سخت گراں ہو گئی تھیں۔

اُس قافلہ جانا اس لئے بھی ضروری معلوم ہوا کہ اب رمضان شریف کا